سوال

(715) یہ مال لینا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد بہت معمر اور نابینا ہیں ۔ ان کی ایک بہت ہی چھوٹی سی دوکان ہے ۔ وہ اور میری والدہ بہبود ویلفیئر دفتر گئے اور انہوں نے سالانہ امداد حاصل کی ، میری والدہ والد کی طرف سے وکالت کرتے ہوئے اس امداد کو حاصل کرتی رہیں ، جس کی وہ مستحق تھیں جب کہ بالفعل امداد میرے والد ہی دفتر سے حاصل کرلیا کرتے تھے ۔ چار سال قبل میری والدہ کا انتقال ہوگیا ہے لیکن میرے والد اس امداد کو مسلسل حاصل کررہے ہیں ، امید ہے راہنمائی فرمائیں گے ، کیا اس کی وجہ سے میرے والد کو گناہ تو نہ ہوگا ؟ کیا میری والدہ کے نام پر ان کا امداد حاصل کرنا حلال ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حالت میں اس شخص کےلیے اپنی بیوی کے نام پر اس کی وفات کے بعد گزارہ الاؤنس حاصل کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ نفقہ اپنی بیوی کے نام پر حاصل کرتا ہے اور وہ فوت ہو چکی ہے ۔ اسے چاہیے کہ یہ متعلقہ محکمہ کو حقیقت حال سے آگاہ کردے اور اگر اس کی کوئی اور بیوی ہو اور وہ اس کی مستحق ہو تو اس کے نام سے از سر نو حاصل کرلے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص540

محدث فتویٰ